بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹویٹس

۲۰۲۰ء – ۲۰۲۳ء

حضرت مولانا ابوعمار زاہد الراشدی

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب	:	ٹوئیٹس ۲۰۲۰ء - ۲۰۲۳ء
مصنف	:	مولانا ابو عمار زاہد الراشدی
مرتب	:	ناصر الدین خان عامر
مجموعہ	:	اگست ۲۰۲۴ء
ناشر	:	
اشاعت	:	

﴿فہرست﴾

۲۰۲۰ء	۴
۲۰۲۱ء	۷۵
۲۰۲۲ء	۱۳۰
۲۰۲۳ء	۱۶۶

۲۰۲۰ء

۱۸ مارچ ۲۰۲۰ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

۱۸ مارچ ۲۰۲۰ء

یہ میرا (ٹویٹر کا) آفیشل اکاؤنٹ ہے۔ ابوعمار زاہد الراشدی، گوجرانوالہ

۲۰ مارچ ۲۰۲۰ء

السلام علیکم! یہ وقت باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے لوگوں کی راہنمائی اور خدمت و حفاظت کرنے کا ہے۔ اللہ تعالٰی ہم سب کو اس کی توفیق سے نوازیں، آمین ثم آمین یارب العالمین۔

۲۱ مارچ ۲۰۲۰ء

السلام علیکم۔

اے خاصۂ خاصان رسل وقت دعا ہے
امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے

۲۲ مارچ ۲۰۲۰ء

ایک کہاوت ہے کہ کوئی شخص نہر میں ڈوبتے ہوئے مدد کے لیے چیخ چلا رہا تھا، کنارے پر جاتے ہوئے ایک صاحب نے اسے ملامت کرنا شروع کر دیا، کہا کہ اگر تیرنا نہیں جانتے تھے تو نہر کے قریب کیوں گئے تھے؟ اس نے آواز دی کہ میرے بھائی پہلے مجھے ڈوبنے سے بچاؤ پھر جتنا چاہے کوس لینا۔

۲۲ مارچ ۲۰۲۰ء

یہ وقت ایک دوسرے کو کوسنے اور طعنے دینے کا نہیں بلکہ مل جل بحران سے بخیریت نکلنے کے لیے محنت کرنے کا ہے۔

۲۲ مارچ ۲۰۲۰ء

مجھ سے بعض دوستوں نے موجودہ صورتحال میں اہلِ علم کی مختلف آرا کے حوالہ سے دریافت کیا ہے۔ میری خواہش اور کوشش ہوتی ہے کہ اجتماعی معاملات میں مشترکہ موقف کی کوئی صورت بن جائے، بصورتِ دیگر عمل کے لیے جامعہ دارالعلوم کراچی کے موقف کو ترجیح دیتا ہوں۔

۲۲ مارچ ۲۰۲۰ء

میرا خیال ہے کہ اصل مسئلہ یہ نہیں کہ عمومی وبا یا مصیبت کی صورت میں لوگوں کو گھروں میں نماز پڑھنے کی تلقین کرنا درست ہے یا نہیں بلکہ ایسی صورت میں مسجد میں نماز باجماعت ہونی یا اس کا سلسلہ بھی معطل کر دینا چاہیے۔

۲۳ مارچ ۲۰۲۰ء

آج ’’یومِ پاکستان‘‘ ہے، اب سے اسّی برس پہلے ہم نے جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کی تہذیب و ثقافت اور اسلامی نظریاتی شناخت کے تحفظ کے لیے ’’قراردادِ پاکستان‘‘ کی صورت میں جدوجہد کا آغاز کیا تھا۔ آج پاکستان آزمائشوں اور مسلم تہذیب شدید خطرات کی زد میں ہے اور ہم سے اسی عزم کی تجدید کا تقاضا کر رہی ہے۔

۲۴ مارچ ۲۰۲۰ء

بعض دوستوں نے پوچھا ہے کہ میں لاک ڈاؤن میں مسجد کو بند نہ کرنے پر اصرار کیوں کر رہا ہوں؟ میرے بھائی میں تو اضعف الایمان پر کھڑا ہوں کہ مسجد لاک نہیں کرو، نماز باجماعت اور جمعہ کو معطل نہیں کرو، باقی جو چاہے کرو میں آپ کے ساتھ ہوں۔

۲۵ مارچ ۲۰۲۰ء

مجھ سے سوال کیا گیا ہے کہ کیا ان حالات میں قنوتِ نازلہ پڑھنا چاہیے؟ میں نے عرض کیا ہے کہ میں تو الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ کی مسجد میں نمازِ فجر میں کشمیر کے لاک ڈاؤن کے بعد سے مسلسل پڑھ رہا ہوں، جس میں اب وبا اور بلاء سے تعوذ کی دعا بھی شامل کر لی ہے، مگر اعلان کسی دارالافتاء کو کرنا چاہیے۔